سوال

علیھم الس@ام

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لد۷اص ۱۶۹ میں دربحث عصمت انبیاء علیھم السلام بعد نقل حدیث صحیح البخاری :

''عن أبی حریرۃ أن النبی ﷺ قال : مامن مولود یولد الاوالشیطان یمسہ حین یولد فیستھل صارخامن الشیطان إیاہ الامریم وابنھا، ثم یقول أبوھریرۃ : واقرأواان شئتم : وانی أعیذھابک وذریتھامن الشیطان الرجیم (صحیح البخاری، رقم الحدیث (۳۴۳۱) صحیح مسلم، رقم الحدیث (۲۳۶۶)

، روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا : کوئی بچہ جب اپنی ماں کے پیٹ سے باہر آرہا ہوتا ہے تو شیطان اس نکلنے والے بچے کو چھوتا (یا مارتا) ضرور ہے۔ جس کی وجہ سے ہر پیدا ہونے والا بچہ رورہا ہوتا ہے، مگر صرف مریم علیھم السلام اوران کے بیٹے عیسیٰ علیہ السلام شیطان کے اس چھونے سے محفوظ رہے

لکھا ہے کہ ''قولہ : واقرأوا(ان شئتم کہ اگر تم چاہو تو پڑھ لو) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے اپنی رائے واجتہاد سے کہا ہے اوراس میں دھوکہ کھایا۔ آنحضرت ﷺ سے سن کر نہیں فرمایا اور نہ وہ آنحضرت ﷺ کا قول ہوسکتا ہے۔ لہٰذا وہ لائق اعتماد وقبول نہیں ہے۔''

؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جناب مولوی ابوسعید محمد حسین صاحب کی صحیح نہیں ہے، بلکہ غلط محض اور ساقط الاعتبار ہے۔ اور یہ حدیثِ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بہ چند طرق مرفوعاً مروی ہے :

''أخرج الإمام الحافظ ابن جریر الطبری فی تفسیرہ : حدثنا أبوکریب قال : ثنا عبدۃ بن سلیمان عن محمد بن إسحاق عن یزید بن عبداللہ بن قسیط عن أبی حریرۃ رضی اللہ عنہ قال : قال رسول اللہ ﷺ : مامن نفس مولود یولد إلا والشیطان ینال منہ تلک الطعنۃ، وبھا یستھل الصبی، إلا ماکان من مریم ابنۃ عمران فإنھا لما وضعتھا

اللہ نے اپنی تفسیر میں یہ روایت نقل کی ہے کہ ہمیں امام ابوکریب نے بتایا کہ ہمیں عبدۃ بن سلیمان نے محمد ابن اسحق کے واسطے سے روایت کیا، جنھوں نے اس کو یزید بن عبداللہ بن قسیط کے واسطے سے بیان کیا۔ انھوں نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : سارے بچو

ل : ثنا یونس بن بکیر قال : ثنا محمد بن إسحاق عن یزید ابن عبداللہ بن قسیط عن أبی حریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ : کل مولود من ولد آدم لہ طعنۃ من الشیطان، وبھا یستھل الصبی إلا ماکان من مریم ابنۃ عمران وولدھا، فإن أمھا قالت حین وضعتھا : وانی أعیذھابک وذریتھامن الشیطان الرجیم فضرب دونھا حجاب فطعن فی الحجاب۔'' (مصدر سابق)

نے بتایا کہ ہمیں یونس بن بکیر نے بتایا کہ انھوں نے کہا کہ ہمیں محمد بن اسحاق نے یزید بن عبداللہ بن قسیط سے روایت کی اور عبداللہ بن قسیط نے ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : آدم کی اولاد میں جو بچہ پیدا ہوتا ہے تو شیطان اسے اپنی ایک مار ضرور مارتا ہے۔ اس مار کی وجہ ہی

''حدثنی المثنی قال : ثنا الحمانی قال : ثنا قیس عن الأعمش عن أبی صالح عن أبی حریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ : مامن مولود یولد إلا وقد عصرہ الشیطان عصرۃ أو عصرتین إلا عیسی بن مریم وأمہ، ثم قرأ رسول اللہ ﷺ : وانی أعیذھابک وذریتھامن الشیطان الرجیم (تفسیر ابن جریر الطبری ۳ ۲۳۶)

''مثنیٰ نے مجھے بتاتے ہوئے کہا کہ الحمانی نے انھیں بتاتے ہوئے کہا کہ قیس نے اعمش سے، اعمش نے ابوصالح سے اور ابوصالح نے ابوہریرہ t سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : جو بھی بچہ پیدا ہوتا ہے، شیطان اسے ایک یا دو مرتبہ ضرور دباتا ہے

ن ۷، ۵۲)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ مقالات، وفتاویٰ

ر 90

محدث فتویٰ